Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

۔) نماز اہلبیت (ع 3

616
۔ رسول
اکرم!
میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز کے اندر رکھی گئی ہے(تاریخ بغداد
12
ص
372
از انس بن مالک، المعجم الکبیر
20
/
1023
از مغیرہ)۔
617
۔ عبداللہ بن
مسعود!
رسول اکرم تمام ذکر کرنے والوں میں نمایاں ذکر کرنے والے تھے اور تمام نمازیوں میں سب سے زیادہ نماز ادا کرنے والے تھے۔(حلیۃ الاولیاء
7
ص
112
، تاریخ بغداد
10
/
94
)۔
618
۔ فضالہ بن
عبید!
رسول اکرم جب کسی منزل پر وارد ہوتے تھے یا گھر میں داخل ہوتے تھے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرتے

تھے۔(حلیة الاولیاء
5
ص
148
)۔
619
۔
!عائشہ
رسول اکرم ہمارے ساتھ مصروف گفتگو رہتے تھے لیکن جیسے ہی نماز کا وقت آجاتا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہم میں کوئی جان پہچان ہی نہیں ہے۔(عدة الداعی ص
139
عوالی اللئالی ،
1
ص
324
/
61
)۔
620
۔ مطرّف بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا ، دیکھا کہ آپ نماز پڑھ رہے ہیں اور شدت خوف خدا سے اس طرح لرز ہے جیسے پتیلی میں پانی کھول رہا ہو
۔ (عیون
ع) اخبار الرضا (
2
ص
299
خصال ص ،
283
احتجاج ،
1
ص
519
/
127
فلاح السائل ص
161
) ۔
621
۔ جعفر بن علی القمی ، کتاب زہد النبی میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور اکرم جب نماز کے لئے آمادہ ہوتے تھے تو اس

طرح ساکت و ساکن نظر آتے تھے جیسے کوئی کپڑا زمین پر پڑا ہو
۔ (فلاح
السائل ص
161
) ۔
622
۔ جابر بن
عبداللہ!
رسول اکرم کھانے یا کسی دوسرے کام کے لئے نماز میں ہرگز تاخیر نہیں فرماتے تھے۔(السنن الکبریٰ
3
ص
105
/
5043
)۔
623
۔ امام صادق (ع
)!
رسول اکرم غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب پر کسی کام کو مقدم نہیں فرماتے تھے۔(علل الشرائع ص
350
/
5
تنبیہ الخواطر
2
ص
78
)۔
624
۔ مطرف بن عبداللہ بن
الشخیر!
میں نے اور عمر ان بن حصین نے کوفہ میں حضرت علی (ع) کے ساتھ نماز پڑھی تو انھوں نے رکوع و سجود کے موقع پر
اس انداز سے تکبیر کہی کہ مجھ سے عمران نے کہا کہ میں نے اس نماز سے زیادہ
کوئی نماز رسول اکرم کی نماز سے مشابہ نہیں دیکھی ہے۔(مسند ابن حنبل
7
ص
200
/
19881
)۔

625
۔ امام علی (ع) میدان صفین میں مسلسل جہاد فرمارہے تھے اور آپ کی نگاہیں طرف آفتاب تھیں، ابن عباس نے کہا کہ یا علی (ع
)!
! فرمایا کہ وقت نماز دیکھ رہاہوں تا کہ اول زوال نماز ادا کرلوں
ابن عباس نے کہا کہ کیا یہ وقت نماز ہے جب کے گھمسان کارن پڑرہا ہے ؟ فرمایا کہ ہم کس چیز کے لئے جہاد کررہے ہیں ؟ ہمارا جہاد سی نماز کیلئے ہے۔(ارشاد القلوب ص
217
)۔
626
۔ امام صادق (ع)! امام علی (ع) جب رکوع فرماتے تھے تو اس قدر پسینہ جاری ہوتا تھا کہ زمین تر ہوجاتی تھی ۔(فلاح السائل ص
109
از ابی الصباح)۔
627
۔ روایت میں وارد ہوا ہے کہ امام علی (ع) پر جب وقت نماز آتا تھا تو چہرہ کا رنگ بدل جاتا تھا اور آپ کا نپنے لگتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس امانت کو ادا کرنے کا وقت آگیا جسے زمین و آسمان اور پہاڑوں پر پیش کیا گیا تو اس کا بوجھ نہ اٹھاسکے اور انسان نے اٹھا لیا۔ اب خدا جانے میں نے اس کا حق ادا کردیا ہے یا نہیں
۔ (مناقب
ابن شہر آشوب
2
ص
124
) ۔
عوالی اللئالی
1
ص
324
/
63
احقاق الحق ،
18
ص
4
)۔
628
۔ رسول
اللہ!
میری بیٹیفاطمہ جب محراب عبادت میں خدا کے سامنے کھڑی ہوتی ہے تو اس کانور ملائکہ آسمان کے سامنے اسی طرح

جلوہ گر ہوتاہے جس طرح ستاروں کا نور اہل زمین کے لئے، اور پروردگار ملائکہ سے فرماتاہے کہ دیکھو یہ میری کنیز فاطمہ (ع) میری تمام کنیزوں کی سردار میرے سامنے کھڑی ہے اور اس کا جوڑ جوڑ کانپ رہاہے اور وہ دل و جان سے میری عبادت کی طرف متوجہ ہے۔(امالی صدوق (ر) ص
100
/
2
الفضائل ابن شاذان ص ،
8
از ابن عباس)۔
629
۔ ابن فہد الحلی ، جناب فاطمہ (ع) نماز میں خوف خدا سے کانپنے لگتی تھیں
۔ (عدة
الداعی ص
139
) ۔
630
۔ امام زین العابدین (ع
)!
امام حسن (ع) بن علی (ع) اپنے دور میں سب سے زیادہ عابد، زاہد اور افضل تھے، پیادہ حج فرماتے تھے بلکہ بعض اوقات ننگے پیر چلتے تھے ، جب موت کو یاد کرتے تھے یا قبر کا ذکر کرتے تھے ، یا میدان
حشر کا ذکر کرتے تھے، یا صراط پر گذرنے کا ذکر کرتے تھے یا خدا کی بارگاہ میں حاضری کا ذکر کرتے تھے تو اس قدر روتے تھے کہ بیہوش ہوجاتے تھے اور جب نماز میں کھڑے ہوتے تھے تو ایک ایک جوڑ کانپنے لگتا تھا اور جنت و جہنم کا ذکر کرتے تھے اور جہنم سے پناہ مانگتے تھے کتاب خدا میں کسی بھی " یا ایہا الذین امنوا" کی تلاوت کرتے تھے (تو کہتے تھے " لبیک اللہم لبیک" اور ہر حال میں ہمیشہ ذکر خدا میں مصروف نظر آتے تھے۔(امالی الصدوق (ر
150
/
8
فلاح السائل ص ،
268
عدة الداعی ص ،
123
روایت مفضل عن الصادق (ع))۔
631
۔ امام زین العابدین (ع)! امام حسن (ع) نماز پڑھ رہے تھے، ایک شخص آپ کے سامنے سے گذر گیا تو بعض لوگوں نے اسے ٹوک دیا ، نماز تمام کرنے کے بعد آپ نے دریافت کیا کہ تم نے کیوں ٹوکا؟اس نے کہا کہ یہ آپ کے اور محراب کے درمیان حائل ہوگیا تھا، فرمایا افسوس ہے تیرے حال پر بھلا میرے اور خدا کے درمیان کوئی حائل ہوسکتاہے جو رگ گردن سے زیادہ قریب ہے۔(التوحید ص
184
/

22
از منیف عن الصادق (ع))۔
632
۔ اما م حسین (ع) جب وضو کرتے تھے تو آپ کے چہرہ کا رنگ بدل جاتا تھا اور جوڑ بند کانپنے لگتے تھے ، کسی نے دریافت کیا ہے کہ ایسا کیوں ہوتاہے؟ تو فرمایا کہ جوشخص خدائے جبار کے سامنے کھڑا ہوا اس کا حق ہے کہ اس کا رنگ زرد ہوجائے اور اس کے جوڑ بند کانپنے لگیں۔(جامع الاخبار ص
166
/
397
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
14
رویات فتال، مناقب میں یہ روایت امام حسن (ع) کے بارے میں وارد ہوئی ہے)۔
633
۔امام باقر (ع)! میرے پدر بزرگوار امام علی (ع) بن الحسین (ع) کے لئے جب وقت نماز آتا تھا تو آپ کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے تھے اور چہرہ کا رنگ زرد ہوجاتا تھا اور جوڑ بند کانپنے لگتے تھے، آنسؤوں کا ایک سیلاب امنڈ آتا تھا اور فرماتے تھے کہ اگر بندہ کو معلوم ہوجائے کہ کس سے راز و نیاز کررہاہے تو کبھی مصلیٰ سے الگ نہ ہو۔(مقتل الحسین (ع) خوارزمی
2
ص
24
از حنان بن سدیر)۔
634
۔ امام صادق (ع
)!
امام زین العابدین (ع) جب وضو فرماتے تھے تو آپ کے چہرہ کا رنگ زرد ہوجاتا تھا، پوچھا گیا کہ آپ کا کیا عالم ہوجاتاہے؟ فرمایا تمہیں کیا خبر کہ میں کس کے سامنے کھڑے ہونے کی تیاری کررہاہوں۔
اعلام الوریٰ ص)
255
از سعید بن کلثوم ، ارشاد
2
ص
143
کشف الغمہ ،
2
ص
298
روایت عبداللہ بن محمد القرشی ، مناقب ابن شہر آشوب

4
ص
148
مکارم الاخلاق ،
2
ص
79
/
2277
)۔
635
۔ اما م صادق (ع
)!
میرے پدر بزرگوار کہا کرتے تھے کہ حضرت علی (ع) بن الحسین (ع) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو جیسے درخت کا تنہ کہ جب ہوا ہلادیگی تبھی ہلے گا۔(کافی
3
ص
200
/
4
فلاح السائل ص ،
161
از جہم بن حمید)۔
636
۔ ابان بن
!تغلب
میں نے امام صادق (ع) سے عرض کیا کہ امام سجاد (ع) کو دیکھا کہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو چہرہ کا رنگ بدل جاتاہے آخر اس کا راز کیا تھا؟ فرمایا انھیں معلوم تھا کہ کس کی بارگاہ میں کھڑے ہیں۔
637
۔
!ابوایول
اما م باقر (ع) اور امام صادق (ع) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو ان کے چہرہ کا رنگ کبھی سرخ اور کبھی زرد ہوجاتا تھا اور ایسا لگتا تھا کہ کوئی سامنے ہے جس سے راز و نیاز کررہے ہیں۔(فلاح السائل ص
161
دعائم الاسلام ،
1
ص
159
)۔

638

۔ امام صادق (ع

)!

امام باقر (ع) نماز پڑھ رہے تھے تو آپ کے سر پر کوئی شے گڑ پری اور آپ نے اس کو الگ نہیں کیا یہاں تک کہ خو د جعفر نے اسے جدا کردیا کہ آپ اس حرکت کو تعظیم پروردگار کے خلاف سمجھتے تھے کہ اس نے حکم دیا ہے کہ اپنے رخ کو خدا کی طرف رکھو اور سب سے کترا کر رکھو (الاصول الستہ عشر جعفر بن محمد الحضرمی ص

70

از جابر)۔

639

۔ امام صادق (ع) ، حضرت امام باقر (ع) تلاوت کررہے تھے کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی ، جب بیدار ہوئے تودریاف کیا گیا کہ آخر یہ کیا ماجرا تھا؟ فرمایا میں آیات الہی کی تکرار کررہا تھا کہ اچانک ایسا معلوم ہوا جیسے مالک مجھ سے ہمکلام ہے اور پھر وقت بشریت جلال الہی کے مکاشفہ کی تاب نہ لاسکی ۔(فلاح السائل ص

107

)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%DA%86%DB%81%D8%A7%D8%B1%D9%85-%D8%B3%DB%8C%D8%B1%D8%AA-%D8%B9%D8%A8%D8%A7%D8%AF%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/3-%DB%94-%D9%86%D9%85%D8%A7%D8%B2-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9#comment-0